السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں کےلیے مخصوص سونے کی انگوٹھیاں بیچنے کے بارے میں کیا حکم ہے، جب کہ تاجر کو یقین بھی ہو کہ مشتری اسے پہنے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کےلیے سونے کی انگوٹھیاں بیچنا حرام ہے جب کہ بائع کو یہ علم ہو یا اس کا ظن غالب ہو کہ مرد اسے پہنے گا تو اس کے ساتھ اس نے گناہ کے کام میں تعاون کیا اور اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے کہ گناہ اور سرکشی کے کام میں تعاون کیا جائے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ۲ سورة المائدة

"اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔"

زرگر کےلیے بھی یہ حلال نہیں ہے کہ مردوں کے پہننے کےلیے سونے کی انگوٹھیاں بنائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی